Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل

لاہور

یوم یکشنبہ

فی پرچہ (دو آنے)

۱۰ ذوالحجہ ۱۳۶۸ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ”
سہ ماہی ۶ ”
ماہوار ۲½ ”

جلد ۳	۲ اخاء ۱۳۲۸ ہش	۲ اکتوبر ۱۹۴۹ء	نمبر ۲۲۷

اخبار احمدیہ

لاہور یکم اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو سر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں کی صحت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے بھی دعا جاری رکھیں۔

مسجد احمدیہ ربوہ کا سنگِ بنیاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد احمدیہ ربوہ کا سنگ بنیاد انشاء اللہ بتاریخ ۳ اکتوبر پیر (دوشنبہ) کے دن ساڑھے پانچ بجے بعد دوپہر رکھینگے اور حضور انور دعا فرمادیں گے۔ تا اللہ تعالیٰ کے فضلوں رحمتوں اور برکتوں کو جذب کیا جائے احباب سے استدعا ہے کہ وہ بھی اس دعا میں اپنی اپنی جگہ شریک ہوں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

پاکستانی فوج پاکستان کو پیش آنیوالے ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہے

کوئٹہ یکم اکتوبر۔ آج کوئٹے میں آٹھویں ڈویژن کے سپاہیوں اور افسروں کی خدمات کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے پاکستان کے گورنر جنرل ہز ایکسی لینسی خواجہ ناظم الدین نے کہا آپ دنیا کے کسی ملک سے کم نہیں ہیں پاکستان کا مقصد اسلام کی خدمت ہے گویا آپ سب کے سامنے ایک اہم مشن ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ اس مشن کو کامیابی سے انجام دینے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل نے کہا۔ گذشتہ دو سال میں پاکستانی فوجوں نے عظیم الشان ترقی کی ہے انہیں از سر نو منظم اور جدید قسم کے ہتھیاروں سے پوری طرح مسلح کر دیا گیا ہے آپ لوگ دن بدن طاقت پکڑتے گئے اور اب پاکستان کے پاس خدا کے فضل سے ایک مضبوط منظم اور ہر طرح سے مکمل مسلح فوج اسکی حفاظت کیخاطر ہر قربانی کرنے اور پیش آنے والے ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار موجود ہے۔ والا حضرت گورنر جنرل نے فرمایا پاکستان کی بقا سب سے مقدم چیز ہے باقی تمام امور اور عزائم کا نمبر ان کے بعد آتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ ملک کے وسائل کا بیشتر حصہ فوج پر خرچ کیا گیا اور اب تک کیا جا رہا ہے تاکہ پاکستان جلد ترقی کر سکے اور ان دینی اصولوں کو عملی جامہ پہنانے میں مدد دے سکے جن سے امن و انصاف عالم قائم رہ سکتا ہے

ہیگ کانفرنس کامیاب

ہیگ۔ یکم اکتوبر۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ہیگ میں ولندیزیوں اور انڈونیشی نمائندوں میں جو گول میز کانفرنس ہو رہی تھی وہ اپنے مشن میں کامیاب رہی ہے اور دونوں وفود میں اصولی طور پر تجارتی اور مالی معاہدہ کرنے کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ اس معاہدے کا مسودہ تیار کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا جائے گا۔

حکومت صورت حال سے باخبر ہے

نئی دہلی یکم اکتوبر آج ہندوستان کے وزیر تعلیم مولانا ابو الکلام آزاد نے ایک بیان میں متروکہ جائدادوں کے مسئلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا مجھے ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے بیشمار ایسے خطوط ملے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ متروکہ جائدادوں کا یہ آرڈیننس بالکل غیر منصفانہ ہے۔ آپنے کہا حکومت اس ساری صورت حال سے باخبر ہے

روس کے یوگوسلاویہ سے معاہدہ توڑ دینے کو تشویش کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے

یوگوسلاویہ کی سرحد پر روس کی بہت کم فوجیں ہیں

لندن یکم اکتوبر۔ روس کے یوگوسلاویہ سے معاہدہ توڑ دینے کے مسئلے پر مغربی سیاسی اور مبصر بڑی تشویش کیساتھ غور کر رہے ہیں اور اس سے تین اقدامات کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر کھچاؤ بڑھا تو اعصابی جنگ شروع ہو جائے گی۔ اسکے بعد شاید سفارتی تعلقات کے انقطاع کی نوبت آئے اور سب سے آخر میں ایک دوسرے کے خلاف فوجی یورش کا مرحلہ آئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سفارتی تعلقات میں یہ سختی کوئی بڑی بات نہیں۔ شاید دونوں طرف سے یادداشتوں کے تبادلے کا معاملہ اصل مسئلے کو ٹھنڈا کرنے میں ممد ثابت ہو سکے۔ کیونکہ گو فوجی اقدامات کا امکان کلیتہً مفقود نہیں ہے تاہم اسکے خطرے کو پوری طرح کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

مانچسٹر گارڈین کا سیاسی وقائع نگار رقمطراز ہے کہ یوگوسلاویہ کی سرحدوں پر جو روسی فوجیں پڑاؤ ڈالے پڑی ہیں وہ اتنی زیادہ نہیں ہیں کہ ان کے متعلق یہ سمجھ لیا جائے یہ حملہ کرنیکے لئے جمع کی گئی ہیں۔ کیونکہ بین الاقوامی عواقب و نتائج کے پیش نظر یہ کوئی معمولی اقدام نہیں ہو گا۔ مارشل ٹیٹو بلا شک و شبہ ایک تجربہ کار اور پختہ جیالے مارلیڈر کہلانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ بے اندازہ زیادہ دیر تک روسی افواج کی یلغار کو نہ روک سکیں۔ ممکن ہے وہ اس سے نظام میں روڑے اٹکانے کے لئے جو روس وہاں قائم کرنا چاہیگا اپنی فوجوں کو کچھ دیر کے لئے پہاڑوں میں لے جائیں اور وہاں گوریلا جنگ جاری رکھیں۔ وقائع نگار کا لکھنا ہے کہ روس کا موجودہ اقدام یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ یوگوسلاویہ کی موجودہ پوزیشن یورپ میں اپنی پوزیشن کے لئے نہایت خطرناک تصور کرتا ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ یوگوسلاویہ کو مزید ہاتھ پاؤں مارنیکی جرأت مل سکے۔

خان لیاقت کی مراجعت

کراچی یکم اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم آج بذریعہ طیارہ کراچی پہنچ گئے۔ آپ کے ہمراہ پاکستان کے اکٹنگ گورنر جنرل مسٹر محمد علی بھی تھے۔ ہوائی اڈے پر دیگر سول فوجی حکام کے علاوہ نائب وزیر خارجہ مسٹر محمود نائب وزیر دفاع ڈاکٹر قریشی اور وزیر مواصلات آنریبل سردار بہادر خان نے آپ کو مرحبا کہا

کراچی یکم اکتوبر آج پاکستان کے دار الحکومت میں فرانسیسی تجارتی وفد اور پاکستان کی طرف سے تجارتی بات چیت کرنے والی کمیٹی کا پہلا اجلاس ہوا۔ آج اس تجارتی وفد سے بھی تجارتی بات چیت ہوتی رہی۔ اور دو گھنٹے تک گفتگو ہوتی رہی

کمیونسٹ حکومت کے قیام کا اعلان

ہانگ کانگ یکم اکتوبر کل پیکنگ میں نئے آئین کو اختیار کرنے کا اعلان کرنے کے بعد آج توقع کی جاتی ہے کہ نئی کمیونسٹ حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ آئین جسے عوام کی مشاورتی کونسل نے تصدیق کیا ہے سیاسی پالیسی کے لحاظ سے بالکل روس سے ملتا جلتا ہے۔ (دستار)

آل انڈیا تار اور ڈاک کے ملازموں کی یونین

نئی دہلی یکم اکتوبر ہندوستان کی تار اور ڈاک کی مختلف ۱۲ یونینوں نے فیصلہ کیا ہے کہ سب کو ملا کر ایک آل انڈیا یونین بنائی جائے۔ اس آل انڈیا یونین کی جنرل کونسل کا اجلاس ۱۴ اور ۱۵ اکتوبر کو آگرہ میں منعقد ہو گا جس کی صدارت مشہور سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن کریں گے۔ (دستار)

امریکہ کے پانچ لاکھ مزدوروں کی ہڑتال

فولاد کے کارخانے بند

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ آج امریکہ کے تمام فولاد کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے ہڑتال کی وجہ مزدوروں کی پنشن کے معاملے کا خوش اسلوبی سے نہ طے ہو سکنا بتایا جاتا ہے۔ اس ہڑتال میں فولاد کے اور کانوں میں کام کرنے والے کم و بیش ۵ لاکھ مزدوروں نے حصہ لیا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مصری صاحب

(از محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ)

آجکل شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کا زورِ قلم اس بات پر صرف ہو رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ آپ صرف ایک مجدد یا محدث تھے۔ (پیغام صلح ۷ اگست ۱۹۴۹ء)

ذیل میں شیخ مصری صاحب کی آج سے ۲۳ سال قبل کی ایک تقریر سے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں جن میں مصری صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی ثابت کرنے کے لئے بہت سے دلائل مخالفین کے سامنے پیش کئے تھے۔ شیخ صاحب نے یہ تقریر جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۲۵ء ۲۶ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں کی تھی اور ۱۹ جنوری ۱۹۲۶ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ تقریر کا عنوان ہے:۔

"نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام"

اس تقریر کا آخری حصہ درج ذیل ہے:۔

"جب قرآن و حدیث دونوں بتلاتے ہیں کہ یہ امت یہود کی طرح ہو جائے گی۔ تو ایسی حالت میں کس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ قرآن کی موجودگی میں کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ پس امت کا بگڑنا اور طرح طرح کی بدیوں اور غلط کاریوں میں پھنس جانا۔ اور صحیح تعلیم سے ہٹ جانا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ کوئی نبی آئے اور آکر ان کو قرآن کی صحیح تعلیم اور اس کے درست معنی بتلائے پس قرآن ہوتے ہوئے بھی نبی کی ضرورت ہے اس بات میں سب مخالف و موافق متفق ہیں۔ کہ زمانہ بگڑ چکا ہے اور ہر ایک شخص اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ یہ زمانہ سب سے زیادہ بدیوں کا زمانہ ہے نہ خدا پر ایمان رہا ہے اور نہ فرشتوں پر نہ کتاب پر یقین ہے اور نہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔۔ ۔۔۔ پس یہ سب کچھ تقاضا کرتا ہے کہ کوئی ایسا انسان آئے جو ان سب فسادات کو دور کرے اور دنیا کو گمراہی سے ہٹا کر خدا کی راہ پر لائے۔

نبیوں کے کام

اب میں اس سوال پر غور کرتا ہوں کہ نبیوں کے کام کیا ہوتے ہیں۔ سارا قرآن پڑھ جاؤ یہی نظر آئے گا کہ نبیوں کا کام اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ خدا اور انسان کے درمیان تعلق پیدا کریں اس کے سوا سب چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں پس نبیوں کی تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ توحید کی طرف بلائے۔

کیا حضرت مرزا صاحب نے یہ کام کیا

اس اصل پر چل کر ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب نے یہ کام کیا۔ ان واقعات اور حالات کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے جس کامیابی کے ساتھ اس کام کو کیا ہے بہت ہی کم اس کی نظیر پائی جاتی ہے بعض نبیوں نے بڑے بڑے نشان دکھلائے بڑے بڑے دلائل دئے۔ مگر باوجود اسکے بہت تھوڑے آدمیوں نے ان کو مانا۔ حتیٰ کہ بعض نبیوں کو تو صرف ایک ایک گھرانے نے مانا۔ اور بعض کو صرف چند آدمیوں نے سچا تسلیم کیا۔ حضرت نوحؑ ایک عرصہ تک کوشش کرتے رہے مگر کامیابی نہ ہوئی۔ آخر انہیں قوم کے لئے بد دعا کرنی پڑی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام باوجود اسکے کہ آپ کے سامنے ممکن سے ممکن مشکل پیدا کی گئی اور روکیں ڈالی گئیں لیکن دیکھ لو لاکھوں آدمی آپ کی جماعت میں داخل ہیں اور آپکی قائم کردہ ایک زندہ جماعت ہے جس نے اپنے عمل اور نمونے کے ساتھ ثابت کر دیا کہ وہ زندہ ہے اور اسے دیکھ کر دشمن کو بھی اقرار کرنا پڑا کہ یہ نمونہ آج سے تیرہ سو سال پہلے صحابہ کی جماعت کے علاوہ اور کہیں نہیں دیکھا گیا پس نبیوں کے کام کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بہت سے انبیاء سے بڑھ کر کامیاب ہوئے اور آپ بہت سے نبیوں سے بڑھ کر توحید کی تعلیم پھیلانے اور خدا اور انسان میں تعلق پیدا کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ ہم آپ کو نبی نہ مانیں۔

اب میں چند اعتراضات کو لیتا ہوں خواہ وہ اعتراض غیر احمدیوں کی طرف سے یا غیر مبائعین کی طرف سے کئے گئے ہوں۔ پہلا اعتراض جو ان دونوں گروہوں کی طرف سے کیا جاتا ہے یہ ہے کہ مرزا صاحب کا نبوت کا دعویٰ کرنا خلافِ اجماعِ امت ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی نہیں آ سکتا۔ اول تو اجماع کی جو حقیقت ہے وہ ظاہر ہی ہے اجماع کے متعلق تو یہ کہا گیا ہے کہ جو اس کا دعویٰ کرتا ہے وہ جھوٹا ہے۔۔۔۔۔ میرے نزدیک یہ بات غلط ہے کہ اجماع اس پر نہیں جو ہمارا عقیدہ ہے بلکہ اجماع اس پر ہے جو ہمارے مخالفین کا عقیدہ ہے کیونکہ اجماع تو اس بات پر ہے کہ مسیح آئیگا اور وہ نبی اللہ ہوگا۔ حضرت مسیح کے متعلق اجماع ہے کہ وہ آئینگے اور نبی ہونگے غرض اجماع حضرت مسیح کے آنے اور اسکے نبی ہونے پر ہے۔ پس آنیوالا مسیح آ گیا۔ اور اجماعِ امت کے مطابق ہم کہتے ہیں وہ نبی اللہ بھی ہے۔" (الفضل ۱۹ جنوری ۱۹۲۶ء صـ۹۵)

صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے

حلقہ جات لاہور کا دورہ ——— اور ——— اس کے خوشکن نتائج

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی درخواست پر محترم جناب صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ازراہ کرم حلقہ جات لاہور کا دورہ کرنے کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ ۲۰ ستمبر سے لے کر ۲۹ ستمبر تک آپ روزانہ مکرم معتمد صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مقامی کارکنوں کے ہمراہ مختلف حلقوں میں تشریف لے جاتے اور بعد نماز مغرب احباب سے خطاب فرماتے رہے۔ آپ نے اپنی تقاریر میں اس امر پر خاص زور دیا کہ تقسیم کے بعد احمدی نوجوانوں کی اس ملّی تنظیم میں کمزوری اور سستی کے جو آثار پیدا ہو گئے تھے۔ انہیں اب ہمیں ترک کر دینا چاہیئے۔ اور تنظیم۔ استقلال۔ اطاعت اور باہمی محبت و اخوت کی مدد سے ہمیں پھر نئے جوش کے ساتھ کام شروع کر دینا چاہیئے۔ آپ نے خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے والے اجتماع میں شریک ہونے کی تحریک فرمائی۔ نیز مرکزی دفتر کی تعمیر کے اخراجات میں دل کھول کر حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے صدر محترم کے اس دورے کی وجہ سے حلقوں میں بیداری کی عام لہر پیدا ہو گئی ہے مرکزی دفتر کی تعمیر کیلئے خدام کے علاوہ بہت سے بزرگوں نے بھی معقول رقوم عطا فرمائی ہیں۔ بالخصوص حلقہ نیلا گنبد۔ بھاٹی گیٹ اور کرشن نگر کے بعض انصار و خدام نے اس تحریک میں قابل قدر حصہ لیا۔ نیلا گنبد کی بعض مستورات

چندہ امداد درویشان اور رقوم قربانی کی جدید فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

چندہ امداد درویشان اور رقوم قربانی بموقعہ عید الاضحیٰ قادیان کی تازہ فہرست کا ایک حصہ درج ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ ان بہنوں اور بھائیوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے میری تحریک پر اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔

نمبر	نام	رقم
(۱)	منشی امیر محمد صاحب سابق ضلع ہوشیارپور حال سیالکوٹ	۲۰-۰-۰
(۲)	اہلیہ صاحبہ ملک صاحب خانصاحب نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر بھلوال برائے قربانی عید الاضحیٰ	۱۰-۰-۰
(۳)	والدہ صاحبہ مولوی برکات احمد صاحب راجیکی پشاور برائے قربانی عید الاضحیٰ	۲۵-۰-۰
(۴)	حمیدہ بیگم صاحبہ معرفت عبدالسلام صاحب سیالکوٹ برائے قربانی	۲۵-۰-۰
(۵)	والدہ صاحبہ مسعود شاہد صاحب مرحوم سیالکوٹ بقیہ رقم قربانی۔	۵-۰-۰
(۶)	لجنہ اماء اللہ کنری سندھ معرفت نواب بیگم صاحبہ	۲۵-۴-۰
(۷)	صالحہ بی بی صاحبہ معرفت شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ۔ برائے قربانی۔	۲۵-۰-۰
(۸)	میاں محمد حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مہدی پور ضلع سیالکوٹ	۲۵-۰-۰
(۹)	محمد امین صاحب سابق قادیان حال سیالکوٹ برائے دعوت درویشان بموقعہ نکاح ثانی	۱۵-۰-۰
(۱۰)	لجنہ اماء اللہ ملتان۔ معرفت حمیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان۔	۱۰-۰-۰
(۱۱)	ملک عنایت اللہ صاحب بدین ضلع حیدرآباد سندھ۔	۵-۰-۰
(۱۲)	چوہدری اعظم علی صاحب سینئر سب جج کیمبل پور برائے قربانی	۲۵-۰-۰
(۱۳)	والدہ صاحبہ احمد حیات صاحب دفتر جی۔ سی۔ ایم۔ اے لاہور چھاؤنی برائے قربانی	۲۵-۰-۰
(۱۴)	میاں محمد امین صاحب زرگر بذریعہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ	۵-۰-۰
(۱۵)	چوہدری محمد حسین صاحب آف چوہدری والا حال جھمبر ضلع حیدرآباد سندھ صدقہ برائے غرباء قادیان	۲۵-۰-۰
(۱۶)	کیپٹن حمید احمد صاحب کلیم بھلٹ پور ضلع لائلپور	۲۰-۰-۰
(۱۷)	نسیم اختر صاحبہ بنت محمود احمد صاحب راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور	۲۰-۰-۰
(۱۸)	اہلیہ صاحبہ مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم آف قادیان	۵-۰-۰
(۱۹)	امۃ الحمید بیگم صاحبہ بنت مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم آف قادیان	۵-۰-۰
(۲۰)	اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالوہاب صاحب عمر بطور صدقہ۔	۱-۰-۰

(باقی)

اللہ تعالےٰ ان سب بہنوں اور بھائیوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے جیسا کہ میں سابقہ اعلان میں بتا چکا ہوں گو آجکل شرح تبادلہ کے جھگڑے کی وجہ سے منی آرڈر کا سلسلہ بند ہے لیکن میں نے قربانی کی رقوم بھجوانے والے سب دوستوں کی فہرست قادیان بھجوا دی ہے تاکہ ان کی طرف سے وقت پر قربانی ہو سکے۔ روپیہ بعد میں چلا جائے گا۔ خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

روزنامہ الفضل لاہور
۲ اکتوبر ۱۹۴۹ء

عید الاضحی کا پس منظر

آج سے ہزارہا سال پہلے کالڈیا کے ایک بت تراش اور بت فروش اور بت پرست گھرانے میں ایک فرزند پیدا ہوُا تمام ملک بت پرستی کے گھناؤنے سے گھناؤنے ماحول میں گھرا ہوُا تھا۔ انسان جس کو اللہ تعالےٰ نے اشرف المخلوقات بنایا تھا۔ ارذل المخلوقات کے سامنے سجدہ ریز ہو رہا تھا۔ وہ ان مٹی پتھر لکڑی۔ لوہے۔ تانبے۔ چاندی اور سونے کے مجسموں کو مافوق الفطرت طاقتوں کا مخزن سمجھ کر پوج رہا تھا۔ جو خود اسی نے اپنے ہاتھ سے بنائے ہوئے تھے۔

جس گھرانے بلکہ جس قوم میں یہ فرزند پیدا ہوُا۔ اس کی گھٹی میں اصنام پرستی پڑی ہوئی تھی نہ صرف مٹی وغیرہ کے بت پجتے تھے۔ بلکہ ستاروں چاند اور سورج کی پرستش بھی زوروں پر تھی۔ آگ پانی۔ ہوا۔ درخت۔ پہاڑ۔ دریا۔ کوئی چیز نہ تھی جس کو الوہیت کا جامہ نہ پہنا دیا گیا ہو۔ الغرض تمام ماحول۔ طاغوتی سانسوں سے پُر تھا کہ سب سے بڑے بتوں کے پروہت کے گھرانے میں وہ فرزند ارجمند پیدا ہوُا۔ جس نے ہوش سنبھالتے ہی اپنے آباء و اجداد اپنے خویش و اقارب اپنے ہم شہریوں نہیں۔ بلکہ اپنے ملک کے سب سے بڑے خداوند کے رجحانات کے علی الرغم نعرہ توحید بلند کیا۔

یہ فرزند ارجمند سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ آپ نے ہر ممکن طریقہ سے اپنے خاندان اور اپنی قوم کو بت پرستی کی لعنت سے آزاد کرانے کی کوشش کی۔ کبھی آپ نے ان کو ستاروں چاند اور سورج کے غروب ہو جانے کا نظارہ دکھایا اور سمجھایا کہ دیکھو اگر یہ ہمارے خدا ہوتے تو اس طرح غروب کیوں ہو جاتے؟ بھلا چند لمحے چمک کر تاریکیوں میں گم ہو جانے والے بھی قابل پرستش ہو سکتے ہیں کبھی ان کو بت خانے میں مشاہدہ کرایا۔ کہ جو ہستیاں اپنی حفاظت نہیں کر سکتیں جو مونہہ سے بول نہیں سکتیں۔ جو اپنے بدن سے مکھی تک نہیں اڑا سکتیں کہیں وہ بھی خدا ہو سکتی ہیں۔ آپ ہی بتائیے آپ ہی پوچھنا کتنا عجیب ہے۔ جو لوگ صدیوں سے بت پرستی کرتے چلے آئے تھے جو ان رسوم و اطوار سے مانوس اور ان عادات میں آسودہ ہو چکے تھے جو نسلاً بعد نسل ان میں مستحکم ہو چکی تھیں۔ وہ کس طرح ایک نادان اور نوخیز لڑکے کی باتوں میں آ جاتے۔ اور اپنے پیارے دین کو چھوڑ دیتے۔ ان پر تو ایسی انوکھی باتوں کا جو انہوں نے کبھی خواب میں بھی پہلے نہ سنی تھیں الٹا ہی اثر ہونا تھا۔ ان کو تو آپ کی عجیب و غریب توضیحات اور تشریحات سنکر غصہ ہی آتا تھا ایک کل کا بچہ بڑے بوڑھوں کی عقل پر کس طرح تنقید کر سکتا تھا۔ کہاں سال خوردہ قوم کے بزرگ اور کہاں ایک ناتجربہ کار نوجوان؟

قوم کی قوم آپ کی باتیں سنکر بگڑ اٹھی گھر والے تو پہلے ہی نالاں تھے۔ بت فروشی کے پرانے پیشہ کی جس پر ان کی آمدن کا انحصار تھا۔ حقارت ان کو کس طرح گوارا ہو سکتی تھی۔ پھر جو امیدیں اپنے فرزند پر انہوں نے باندھی ہوئی تھیں وہ بے طرح ٹوٹ پھوٹ گئی تھیں۔ ان کا کلیجہ تو جل ہی رہا تھا۔ ان کے غصہ کی آگ تو بھڑک رہی تھی۔ چنانچہ انہوں نے اسکو کہا کہ تمہارا نباہ یہاں مشکل ہے جہاں چاہو چلے جاؤ اس گھر میں پھر نہ آؤ۔

گھر والوں نے تو خیال کیا ہوگا کہ اب یہ ٹھیک ہو گا جگہ جگہ خراب ہوگا تو اسکو قدر عافیت معلوم ہوگی۔ زمین پر مارا مارا پھرے گا تو آسمان کے متوحش خیالات دل و دماغ سے رفو چکر ہو جائیں گے بھوکا مرے گا در در کی ٹھوکریں کھائے گا۔ تو ہوش و حواس درست ہو جائیں گے۔ آخر خراب و خستہ واپس گھر لوٹے گا منت سماجت کرے گا۔ پاؤں پڑیگا تو پھر ہم اسکو اپنی شرائط پر مجبور کر سکیں گے۔ پھر بت تراشی کو غنیمت سمجھے گا۔ اور دوکان کے کام کاج سنبھالے گا۔ اس کو سبق دینا ہی چاہیئے۔ اسکو ٹھوکریں کھانا ہی چاہئیں۔ تاکہ طبیعت ٹھکانے پر آ جائے۔ ان کے دل میں ایسے ہی خیالات قدرتاً پیدا ہوئے ہوں گے۔ بلکہ بڑے بوڑھوں سے مشورہ کر کے ہی یہ فیصلہ کیا ہوگا۔ ایسے آزاد خیال نوجوان کو جو ہمارے خداؤں کی ہنسی اڑاتا ہے جو ستاروں چاند اور سورج جیسے دیوتاؤں کی طاقتوں کا منکر ہے۔ اسکو شہر سے نکال باہر کرنا ہی ٹھیک ہے۔ اس کی صحبت تو ہمارے دوسرے بچوں کو بھی خراب کر دے گی۔ انہیں کیا خبر تھی کہ اس ننھے سے سینہ میں کتنا بڑا دل دھڑک رہا ہے۔ ان کو کیا پتہ تھا۔ کہ ان آنکھوں نے کس نور کا جلوہ دیکھا ہے۔ اور ان کانوں نے کیا نغمات سنے ہیں۔ انہیں کیا علم تھا کہ جس لازوال طاقت نے اس کے رگ و پے پر اپنا سایہ ڈالا ہے۔ وہ کتنی بڑی طاقت ہے۔ ان کے سامنے تو طاقتوں کا سب سے بڑا ذخیرہ رکھنے والی ہستی حکمران کی ذات ہی تھی۔ جو ان کے جسموں ان کے دلوں بلکہ ان کی روحوں پر حکومت کرتی تھی۔ ان کو کیا پتہ تھا کہ جس ذات نے اس نوجوان کو کھڑا کیا ہے۔ اس کے سامنے ستاروں۔ چاندوں اور سورجوں کی وقعت اتنی بھی نہیں جتنی طوفان اور شعلوں کے سامنے ایک تنکے کی وقعت ہوتی ہے۔ بھلا ایسے نوجوان پر اتنی معمولی سی سزا کا کیا اثر ہو سکتا تھا بلکہ اس کا تو اور بھی الٹا اثر ہوُا۔ وہ نوجوان اور بھی شیر ہو گیا۔ اور باطل کی اس وقت کی سب سے بڑی طاقت سے ٹکر لینے پر تل گیا۔ آخر بادشاہ نے غصہ میں آ کر حکم دیا کہ اس ضدی انسان کو جو ہماری بات کو ٹھکراتا ہے جلتے ہوئے شعلوں میں پھینک دو جلتے ہوئے شعلے لہلہاتے ہوئے پھول بن گئے۔

الغرض وہ نوجوان باطل کی طاقتوں سے اس طرح متصادم ہوتا ہوُا زندگی کی منازل طے کرتا چلا جاتا ہے۔ ایک دن اس نے اپنے بلیٹھی کے بیٹے جس کی ابھی عمر بہت چھوٹی تھی کہا کہ بیٹا خواب میں دیکھا ہے۔ کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں۔ سعادت مند باپ کے سعادت مند بیٹے نے گردن جھکا دی۔ چھری ابھی چلی نہیں تھی۔ کہ آواز آئی۔ ابراہیم بس بس تمہاری قربانی قبول ہو گئی۔ آپ نے دنبہ کو ذبح کیا۔ اور بیٹے کی قربانی بھی دی۔ اور وہ اس طرح کہ مکہ کی وادی غیر ذی زرع میں اسکو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا۔

عید قرباں میں جو قربانیاں دی جاتی ہیں۔ وہ اسی واقعہ کی یادگار میں دی جاتی ہیں۔ جب ہمارا ہاتھ دنبہ یا بکرے کی گردن پر تکبیر کے ساتھ تیزی سے چھری چلاتا ہے۔ تو کیا ہمارے ذہن میں ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہوتی ہے؟

سوچنے والی بات یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے کی قربانی پہلے پیش کی تھی یا دنبہ کی۔ کیا آپ نے اپنا گھر بار پہلے چھوڑا تھا یا بعد میں۔ آپ آتش نمرود کے شعلوں میں پہلے ڈالے گئے تھے یا بعد میں؟

قربانی کا پاکیزہ گوشت کھاتے وقت ہمیں ان سوالوں پر ضرور غور کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ گوشت اور لہو نہیں بلکہ قربانی کی حقیقی روح چاہتا ہے۔

وصیّت کی اہمیّت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"میرے نزدیک کم سے کم تحریک یہ ہونی چاہیئے۔ کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کر دے۔ دنیا میں ہر چیز کے مظاہرے کا ایک وقت ہوتا ہے۔ ہمارے ہاتھ سے قادیان نکل جانے کی وجہ سے دشمن کی نظریں اس وقت خاص طور پر اس امر کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ کہ مقبرہ بہشتی ان کے ہاتھوں سے نکل گیا ہے۔ جسکے لئے یہ لوگ وصیتیں کیا کرتے تھے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ یہ لوگ کیسے وصیت کرتے ہیں۔ اس اعتراض کا رد کرنے کا ہمارے پاس ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہر احمدی وصیت کر دے۔ اور دنیا کو بتا دے کہ ہمیں خدا تعالےٰ کے وعدوں پر جو ایمان اور یقین حاصل ہے۔ وہ قادیان کے ہمارے ہاتھ سے نکلنے یا نہ نکلنے سے وابستہ نہیں۔ بلکہ ہم ہر حالت میں اپنے ایمان پر قائم رہنے والے ہیں۔

یہ کم سے کم مظاہرہ ایمان ہے۔ جس کی اس وقت تم سے امید کی جاتی ہے۔"

پتہ درکار ہے

مولوی احمد حسین صاحب حیدرآبادی جو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرتے تھے کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر ان کے متعلق کسی دوست کو معلوم ہو کہ وہ آجکل کہاں مقیم ہیں۔ یا وہ خود اخبار الفضل میں یہ اعلان پڑھ لیں۔ تو نظارت ہذا کو ان کے ایڈریس کی اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر ضیافت ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے کہ زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے جو صاحب استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر نہیں پڑھتا۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی دوسری کامیاب سالانہ کنونشن

گذشتہ سال کی تبلیغی و تربیتی جدّوجہد کا جائزہ۔ آئندہ سال کے لئے اہم تجاویز۔ چودھری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی تقریر

امریکہ کی تاریخ احمدیت میں ایک نئے باب کا اضافہ

اس سال جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی دوسری کنونشن پٹس برگ میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کے لئے دو دن مقرر کئے گئے۔ پچھلے سال امریکہ مشن کی سالانہ کنونشن ایک دن ہی منعقد ہوئی تھی۔ پہلے دن نمائندگان کی حاضری پچاس تھی۔ دوسرے دن حاضری پچھتر افراد پر مشتمل تھی۔ اور سولہ جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اس کے علاوہ بعض افراد جو کسی وجہ سے اس کانفرنس میں شامل نہ ہو سکے۔ ان کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے۔ انگلینڈ سے چودھری محمد عبداللہ صاحب جو پچھلے سال اس کنونشن کے سیکرٹری تھے۔ کی طرف سے بذریعہ تار پیغام موصول ہوا۔

اہمیت

اس کنونشن کی ایک اہمیت یہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خاص پیغام اس کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے بھیجا۔ اور اس طرح اپنے خدام کی ذرہ نوازی فرمائی۔

چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب اس کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے ہفتہ کے روز پٹس برگ تشریف لائے۔ اور اتوار کو عصر تک قیام فرمایا۔ اور اس طرح سے اس کانفرنس کی رونق میں اضافہ فرمایا۔

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس ۱۷ ستمبر ۱۹۴۹ء بروز ہفتہ نماز ظہر و عصر کے بعد پورے تین بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس مختلف جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور سکرٹری صاحبان پر مشتمل تھا۔ اور اس کا مقصد پچھلے سال کے کام کا جائزہ اور آنے والے سال کے لئے نئے پروگرام پر غور کرنا تھا۔ تاکہ اگلے دن کے عام اجلاس میں جماعت کے سامنے پروگرام زیادہ وضاحت کے ساتھ اور ٹھوس شکل میں پیش کیا جا سکے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد چودھری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج امریکہ نے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے ہم کو دوبارہ اکٹھا ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم کسی سیاسی یا دنیاوی غرض کے لئے یہاں نہیں آئے۔ بلکہ صرف خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنا اور بنی نوع انسان کی خدمت اس اجتماع کا واحد مقصد ہے۔

مکرم احمد شہید صاحب (پٹس برگ) کو پہلے اجلاس کے لئے صدر اور چودھری غلام یٰسین صاحب کو کانفرنس کا جنرل سیکرٹری انتخاب کیا گیا۔ اس کے بعد تمام مجمع نے دعا کی۔ صاحب صدر نے فرمایا۔ کہ گذشتہ سال ہم نے امریکہ میں احمدیت کو فروغ دینے کے لئے چار سکرٹریوں کا انتخاب کیا تھا۔ سکرٹری تبلیغ۔ سکرٹری مال۔ سکرٹری تعلیم۔ سکرٹری تمدن و معاشرت۔ اب مختلف سکرٹری اپنی اپنی رپورٹ پیش کریں۔

رپورٹ سیکرٹری تبلیغ

سب سے پہلے سیکرٹری تبلیغ مکرم رشید احمد صاحب (شکاگو) نے جو جماعت امریکہ کے نئے مسلمانوں میں سے پہلے واقف زندگی اور موصی ہیں۔ رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ پچھلے سال کی رپورٹ تسلی بخش ہے۔ ہمارا مقصد یہ تھا کہ کم ازکم ایک شخص ہر احمدی کے زیر تبلیغ رہے۔ اس سلسلہ میں مختلف احباب کو تبلیغ کے طریق پر مشورہ دیا گیا۔ اور تبلیغ کے بہترین ذرائع تلاش کرنے کی کوشش کی گئی۔ تبلیغی رپورٹ اکثر مشنوں سے باقاعدہ ملتی رہی۔ مگر چند مشنوں نے ایسی باقاعدگی نہیں دکھائی۔ اس رپورٹ کے بعد بشیر احمد صاحب (شکاگو) حلیم رشید صاحب (نیویارک) نورالاسلام صاحب (شکاگو) احمد عیسیٰ صاحب (شکاگو) یوسف حمید صاحب (ڈی ٹرائٹ) احمد شہید صاحب (پٹس برگ) اور داؤد احمد صاحب (ڈی ٹرائٹ) نے تبلیغ کے بارے میں خیالات اور مشورے پیش کئے۔ اور اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل ریزولیوشن اگلے سال کے لئے منظور کیا۔ (۱) جماعتہائے احمدیہ امریکہ کم ازکم ایک طالب علم ہر سال مرکز جماعت احمدیہ میں تعلیم کے لئے بھجوائے۔ جو وہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد تبلیغ اور تعلیم کا کام کرے۔

(۲) سال میں دو یوم التبلیغ منائے جائیں۔ یہ دو دن کلیۃً تبلیغ کے لئے صرف ہوں۔ اور تمام دن صبح سے شام تک تبلیغ کے لئے وقف ہو۔

(۳) سال میں چار تبلیغی ٹریکٹ شائع کئے جائیں۔ اور یہ ٹریکٹ احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے خصوصاً ان رشتہ داروں کو بھجوائیں۔ جو امریکہ کے جنوبی حصہ میں رہتے ہیں۔ اور اگر جنوب کے کسی حصہ میں حالات خصوصیت سے امید افزا معلوم ہوں۔ تو وہاں پر فوراً مبلغ روانہ کیا جائے۔

(۴) ماہواری تبلیغی رپورٹ باقاعدگی سے مرکزی سیکرٹری تبلیغ کو بھجوائی جائے۔

(۵) نئے احمدیوں کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ کم ازکم ایک ماہ باقاعدگی سے میٹنگ میں حاضر ہوں سلسلہ کی کتاب لائف آف محمدؐ کا مطالعہ کر چکے ہوں۔ فارم بیعت زبانی یاد ہو۔ نیز فارم بیعت مبلغ حلقہ کی معرفت بھیجا جائے۔

(۶) پچھلے سال کے ریزولیوشن پر اس سال بھی پوری طرح عمل ہو۔ یعنی یہ کہ ہر احمدی کم ازکم ایک شخص کو احمدی بنانے کا اقرار کرے۔ اور اسے مستقل طور پر زیر تبلیغ رکھے۔

رپورٹ سیکرٹری مال

اس کے بعد محترمہ علیہ علی سیکرٹری مال نے پچھلے سال کی مالی رپورٹ پیش کی۔ پچھلے سال کی کل آمد اور خرچ کی تفصیل پیش کرتے ہوئے سیکرٹری مال نے بتایا۔ کہ ماہوار چندہ میں پوری باقاعدگی نہیں دکھائی گئی۔ جس کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اگرچہ گذشتہ سال سے نمایاں ترقی ضرور نظر آتی ہے۔ احمد عیسیٰ صاحب (شکاگو) رشید احمد صاحب (شکاگو) احمد شہید صاحب (پٹس برگ) حلیم رشید صاحب (نیویارک) ابوالفضل صاحب (کلیولینڈ) نورالاسلام صاحب (شکاگو) محترمہ علیہ علی صاحبہ اور صبیحہ صاحبہ نے جماعت کے نمائندگان کے سامنے سلسلہ کی مالی ضروریات اور کم ازکم دس فی صدی چندہ کی اہمیت بیان کی۔ چودھری شکر الہیٰ صاحب نے تجویز پیش کی۔ کہ چندہ بجائے ماہوار ادا کرنے کے ہفتہ وار یا جس دن تنخواہ ملے۔ اسی دن ہی ادا کیا جائے۔ تاکہ مہینہ کے آخر پر بوجھ محسوس نہ ہو۔ اور کہ یہ طریقہ ان کے حلقہ مشن میں بہت کامیاب رہا ہے۔ مختلف پہلوؤں پر بحث کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن جماعت کے سامنے پیش کیا گیا۔

آئندہ سال ہر احمدی کم ازکم ماہوار آمد کا دس فی صدی حصہ بطور چندہ ادا کرے۔ اسکی ادائیگی میں سہولت کے لئے چندہ اسی ترتیب سے ادا کیا جائے۔ جس ترتیب سے آمد ہوتی ہو۔

رپورٹ سیکرٹری تعلیم

مکرم احمد شہید صاحب (پٹس برگ) سکرٹری تعلیم نے گذشتہ سال کی تعلیمی کوششوں کی رپورٹ پیش کی۔ آپ نے جماعت پر تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہر مسلمان پر تعلیم کا حاصل کرنا فرض ہے۔ خواہ وہ بوڑھا ہو۔ [illegible] آپ نے فرمایا۔ کہ پچھلے سال ہمارا مقصد یہ تھا۔ کہ ہر احمدی کم ازکم مندرجہ ذیل امور کا علم رکھتا ہو:۔ کلمہ۔ فارم بیعت نماز با ترجمہ۔ یسرنا القرآن۔ آئندہ سال کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ریزولیوشن منظور ہوا۔ کہ ہر احمدی کے لئے ضروری ہوگا۔ (۱) عربی قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا سیکھے۔ (۲) کلمہ زبانی جانتا ہو۔ (۳) فارم بیعت زبانی یاد ہو۔ (۴) نماز جانتا ہو۔ (۵) جو عربی قاعدہ اور قرآن مجید پڑھ سکتے ہیں وہ اردو سیکھنے کی کوشش کریں۔ (۶) کم۔ کتاب احمدیت تصنیف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا مطالعہ کرے۔ مرکزی سیکرٹری کی طرف سے ہر تین ماہ کے بعد امتحانات کا انتظام کیا جائے۔

رپورٹ سوشل سکرٹری

سیکرٹری تعلیم کی رپورٹ کے بعد محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ (ڈیٹن) سوشل سکرٹری نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے سوشل سکرٹری کے کام کی وضاحت کی۔ سوشل سکرٹری کا پہلا کام یہ تھا۔ کہ تمام جماعت کی مردم شماری اور ان کے متعلق دوسرے کوائف کو جمع کیا جائے۔ اور معلوم کرے کہ کس قدر احمدی مرد اور عورت شادی کے قابل ہیں۔ اور آپس میں رشتہ ناطہ اور میل جول کو قائم کرے۔ اور بڑھانے میں مدد دے۔ اس غرض کے لئے مختلف مشنوں اور ممبران کو خطوط لکھے گئے۔ جماعت کی طرف سے تعاون کی روح دکھائی گئی۔ اور اس وقت مردم شماری بہت حد تک مکمل ہے۔ اگلے سال کے لئے جماعت کے نمائندگان نے مختلف تجاویز پیش کیں۔ ان تجاویز میں احمدیہ تعاونی کمیٹی اور لجنہ اور خدام کے لئے مرکزی سکرٹریوں کے قیام کا سوال بحث میں آیا۔ مرزا منور احمد صاحب شہید امریکہ کی وفات کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعت نے متفقہ طور پر امریکہ میں جماعت احمدیہ کے لئے اپنے خالص قبرستان کا ہونا ایک نہایت ہی اہم ضرورت قرار دیا۔ نیز یہ فیصلہ کیا۔

(۲) جماعت کی مردم شماری اور دوسرے کوائف کو ہر وقت مکمل رکھا جائے۔ (۳) جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے لئے مرکزی لجنہ اور مرکزی خدام کے نظام کا قیام کیا جائے۔

(۴) جماعت احمدیہ کے ممبروں کی مشکلات اور مالی امداد کے لئے ایک احمدیہ تعاونی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے۔

ان تمام ریزولیوشن کو عمل میں لانے کے لئے نو سیکرٹریوں کے انتخاب پر بحث ہوئی۔ نمائندگان جماعت نے مندرجہ ذیل احباب کو جنرل اجلاس کے سامنے برائے انتخاب پیش کرنے کے لئے تجویز کیا:۔ سکرٹری تبلیغ۔ احمد سعید صاحب سینٹ لوئیس۔ سکرٹری مال۔ عبدالقادر صاحب سینٹ لوئیس۔ سکرٹری تعلیم احمد شہید صاحب پٹس برگ۔ سکرٹری لجنہ علیہ علی صاحبہ انڈیانا پولس سکرٹری خدام نورالاسلام صاحب شکاگو۔ سکرٹری رسن رائز امۃ اللطیف صاحبہ ڈیٹن۔ سکرٹری قبرستان بشیر افضل صاحب پٹس برگ۔ سکرٹری احمدیہ تعاونی کمیٹی علیہ شہید صاحبہ پٹس برگ۔ سوشل سکرٹری۔ مریم صادقہ صاحبہ نیویارک

اس انتخاب کے بعد دوسری سالانہ کانفرنس کا پہلا اجلاس ختم ہوا۔ اس اجلاس میں حاضری پچاس افراد پر مشتمل تھی۔ مندرجہ ذیل جماعتوں کے نمائندگان حاضر تھے۔

(۱) بالٹی مور۔ (۲) نیویارک (۳) پٹس برگ (۴) ڈوکین (۵) بریڈک (۶) ہوم سٹیڈ (۷) ڈیٹن (۸) سینٹ لوئیس۔ (۹) ایسٹ سینٹ لوئیس۔ (۱۰) کینسس سٹی (۱۱) اینٹوواسٹی (۱۲) شکاگو۔ (۱۳) کلیولینڈ۔ (۱۴) میکیس ٹاؤن۔ (۱۵) ڈی ٹرائٹ۔ (۱۶) انڈیا ناپولس۔

دوسرا اجلاس

کنونشن کا دوسرا اجلاس مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۹ء کو ۹ بجکر ۵۴ منٹ پر احمدیہ مسجد پٹس برگ میں زیر صدارت چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج امریکہ منعقد ہوا۔ چوہدری غلام یٰسین صاحب نے تلاوت فرمائی۔ جلسہ میں حاضری ۱۷۰ افراد پر مشتمل تھی اور سولہ جماعتوں کے نمائندگان موجود تھے۔ صاحب صدر نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہماری از حد خوش قسمتی ہے کہ اس وقت اسلام اور احمدیت کے بہت مخلص اور سچے خادم سر محمد ظفر اللہ خاں اس اجلاس کے وقت ہم میں موجود ہیں۔ ہم ان سے اس اجلاس کے افتتاح کی درخواست کرتے ہیں۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی تقریر

چوہدری صاحب نے فرمایا۔ میرے لئے یہ از حد خوشی کا مقام ہے کہ میرا امریکہ آنا ایسے وقت میں ہوا کہ مجھے اس کنونشن میں شمولیت اور جماعت کے نمائندگان اور افراد سے ملنے کا موقعہ مل گیا۔ آپ نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کوئی سوسائٹی یا ایسوسی ایشن نہیں بلکہ یہ زندگی کے لئے ایک لائحہ عمل ہے۔ احمدیت اور اسلام ایک ہی چیز ہے بلکہ احمدیت ہی اسلام ہے۔ اور صحیح اور تمام غلطیوں سے پاک اسلام کا نام احمدیت ہے۔ یہ نام اس غرض سے ہے کہ لوگوں کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

اس وقت مسلمان اس بات کو سمجھتے ہیں کہ تین چار سو سال سے وہ تنزل اور ایک ادنیٰ حالت کی طرف جا رہے ہیں اور دنیا میں ان کی اہمیت دوسری قوموں کے مقابلہ پر روز بروز گرتی جا رہی ہے۔ اس کے علاج کے لئے وہ دو قسم کے خیالات کی طرف جھک جاتے ہیں۔ یا تو وہ مغربی قوموں اور علوم کو نفرت اور غیر دوستانہ نگاہ سے دیکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں ان کے تنزل کی وجہ مغربی قوموں کی طاقت غیر منصفانہ سلوک اور دھوکہ بازی ہے اور یا وہ اس خیال کے قائل ہو جاتے ہیں کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت کا علاج اسی طرح ہو سکتا ہے کہ ہم مغرب کی تقلید شروع کر دیں اور ان کی نقل میں کامیابی ہے۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں خیالات غیر مناسب اور حقیقت سے دور ہیں اور سطحی نظریہ کا نتیجہ ہیں۔ صرف احمدیت ہی ایک صحیح ٹھوس اور اثباتی حل پیش کرتی ہے یہ انسانی دماغ کی ایجاد نہیں بلکہ یہ وہ حل ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہم کو دیا گیا ہے۔ جس طرح انسان کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تمام قسم کی مادی اشیاء اس دنیا میں خدا تعالیٰ کی طرف سے انسان کے لئے مہیا کی جاتی ہیں۔ اسی طرح اس نے انسان کی روحانی ضروریات کو بھلا نہیں دیا۔ اور اس غرض کے پورا کرنے کے لئے اس نے انبیا کا سلسلہ قائم کیا۔

آج سے چودہ سو سال پہلے جب کہ دنیا ایک تاریکی اور اندھیرے کے گڑھے میں تھی اور ظلمت چاروں طرف چھائی ہوئی تھی۔ خدا تعالیٰ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور دنیا کو ایک نئی زندگی بخشی۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی دو خصوصیات تھیں۔ اوّل یہ تمام دنیا کے لئے تھا۔ دوئم یہ ہمیشہ کے لئے تھا۔ کیونکہ یہ ہمیشہ کے لئے تھا اس لئے خدا تعالےٰ نے اس کی حفاظت کا انتظام فرمایا اور قرآن میں ہمیں بتا دیا کہ جب بھی دنیا خدا تعالےٰ سے دور ہو جائے گی اور اس کو بھول جائے گی اور دنیا کی خواہشات اور ہوا و ہوس خدا تعالےٰ اور اس کے بندے کے درمیان حائل ہو جائیں گی۔ تو خدا تعالیٰ اسلام کو اپنے پیارے بندے کے ذریعہ زندہ کر دے گا۔ اور اس آخری زمانہ میں جب فتنہ اپنے انتہا کو پہنچ چکا تھا اور ظلمت پھر دنیا پہ غلبہ کر رہی تھی خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک گمنام بستی میں مبعوث فرمایا۔ دنیا نے آپ کو نہ پہچانا اور ضروری تھا کہ وہ شروع میں آپ کو نہ پہچانتی۔ مگر خدا تعالےٰ نے آپ کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیا۔ انبیاء کی جماعتوں کی کامیابی کا صرف ایک ہی راز ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں ایک ہتھیار کی طرح ہو جاتے ہیں اور خدا تعالےٰ کی مدد اور نصرت اور طاقت کے سامنے دنیا کی تمام طاقتیں کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔ شروع میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابی کو ہر لحاظ سے ناممکن سمجھا گیا۔ اور مؤرخین اپنی تمام کوشش اس بات پر خرچ کرتے ہیں کہ کسی طرح اسلام کی محیّر العقول ترقی کو دنیوی اور مادی وجوہ کا نتیجہ قرار دے سکیں۔ لیکن وہ اصل سبب یعنی الٰہی ہاتھ کو پہچاننا نہیں چاہتے خدا تعالےٰ اپنے کام کے لئے ان لوگوں کو چنتا ہے جو غریب الطبع ہوں جو بے سرو سامان ہوں۔ وہ بڑے بڑے امیروں یا جرنیلوں یا لیڈروں کو نہیں چنتا تاکہ اس کی قدرت کا اظہار پوری شوکت سے ہو اور اس میں کسی قسم کا شبہ نہ رہے۔ اس وقت آپ ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس زمانہ کے نبی کو مانا ہے آپ کو چاہیئے کہ آپ بھی خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں ایک ہتھیار کی طرح ہو جائیں اور قربانیوں میں آگے بڑھیں۔ اسلامی زندگی کا نمونہ اپنے عمل سے پیش کریں نہ کہ باتوں سے۔ اسلام پر عمل کرنا زندگی ہے اور اسلام سے دوری موت۔ آپ وہ روح پیدا کریں جس کے مقابلہ میں تمام دنیا کی طاقتیں۔ دولتیں اور امارتیں ہیچ ہیں۔ ہمت سے کام کرتے چلے جائیں میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو مزید ہمت طاقت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ~~~

مکرم چوہدری صاحب کی اس روح پرور تقریر کے بعد وہ ریزولیوشن جو مختلف کے روز نمائندگان نے جماعت کے عام اجلاس کے سامنے پیش کرنے کے لئے منظور کئے تھے مندرجہ ذیل ترتیب سے پیش کئے گئے۔

مکرم احمد شہید صاحب (پٹس برگ) نے تعلیم سے متعلقہ ریزولیوشن پیش کیا۔ اس کی تائید مکرمہ زینب عثمان صاحبہ (سینٹ لوئیس) نے کی اور متفقہ رائے سے منظور ہوا۔ مال سے متعلقہ ریزولیوشن محترمہ علیہ علی صاحبہ (انڈیاناپولس) نے پیش کیا اور مکرم صادق صاحب (نیویارک) نے اس کی تائید کی۔ تبلیغ سے متعلق ریزولیوشن رشید احمد صاحب (شکاگو) نے پیش کیا۔ اور ابو ہاشم صاحب (کینساس سٹی) نے اس کی تائید کی۔ تمدنی اور معاشرتی معاملات سے متعلق ریزولیوشن محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ (ڈیٹن) پیش کیا۔ اور مکرم نور الاسلام صاحب (شکاگو) نے اس کی تائید کی۔ تمام ریزولیوشن متفقہ طور پر منظور کئے گئے۔

پنشن لینے والے اصحاب اور خدمتِ سلسلہ

از مکرم محمد عبد اللہ صاحب آرڈیننس ڈپو کوئٹہ

خاکسار نے حضرت اقدس کی خدمت میں جبکہ وہ کوئٹہ میں ہی تھے بذریعہ عریضہ عرض کیا تھا کہ کمترین چونکہ یکم نومبر ۱۹۴۹ء سے ریٹائر ہو رہا ہے اس لئے اپنے آپ کو تحریک جدید کے مطالبہ کے ماتحت کہ پنشنرز اپنی زندگیاں وقف کریں پیش کرتا ہوں۔ حضور نے پیشکش پر جزاکم اللہ احسن الجزا فرماتے ہوئے فرمایا:-

"ہمیں تو اس وقت سخت ضرورت مخلص کارکنوں کی ہے کام بہت خراب ہو رہا ہے۔ آپ بھی آئیں اور جو دوسرے فارغ ہونے والے معلوم ہوں انہیں بھی تبلیغ کریں۔"

اس ارشاد کے ماتحت میری تمام ان احباب سے جو پنشن لے رہے ہیں یا عنقریب لینے والے ہیں عرض ہے کہ وہ خلیفہ وقت کے اس حکم پر لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو حضور کی خدمت میں پیش کر کے فلاح دارین حاصل کریں۔ لیلۃ القدر جا رہی ہے ایسا نہ ہو کہ ہم کف افسوس ملتے رہ جائیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"غرض انبیاء دنیا میں بیج بونے کے لئے آتے ہیں۔ وہ بیج بظاہر ایسے حالات میں بویا جاتا ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ضائع چلا جائے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ اپنی قدیم اور ازلی سنت کے مطابق اس بیج کو بڑھاتا اور اپنے سلسلہ کو ممتد کرتا چلا جاتا ہے اس دوران میں اپنی سنت کے مطابق قربانی کے کچھ اور مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں۔ اپنی حسرتوں کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھتے اور قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو پھر بھی سوئے رہتے ہیں۔ یہانتک کہ وہ زمانہ بھی گذر جاتا ہے اور وہ کف افسوس ملنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہم نے کچھ نہ کیا۔ آج لوگ حسرتیں کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ملتا مگر اس حسرت کے باوجود وہ قربانیوں میں پوری طرح حصہ نہیں لے رہے۔ اس کا کیا نتیجہ ہو گا؟ یہی کہ وہ اس زمانہ کو بھی کھو دیں گے اور حسرت کریں گے کہ کاش انہیں مصلح موعود کے زمانہ میں خدمت کا کوئی موقع ملجاتا۔ حالانکہ ان حسرت کرنے والوں میں بہت لوگ ایسے ہوں گے جنہوں نے اس زمانہ کو پایا مگر ان کی آنکھیں بند رہیں انہوں نے وقت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کی۔ اور حسرت اور افسوس کے سوا ان کو اور کچھ حاصل نہ ہوا۔"

اللہ تعالےٰ ہمیں کف افسوس ملنے والوں میں سے نہ کرے۔ اب میری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور تمام بزرگانِ سلسلہ سے التماس ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے بھی ان فرائض کی جو میرے سپرد کئے جائیں کما حقہٗ بجا آوری کی توفیق عطا فرمائے۔ میری زندگی کے اس نئے دور کو میرے لئے بابرکت کرے۔ و للآخرۃ خیر لک من الاولیٰ کے ماتحت میری ہر گھڑی سابقہ گھڑی سے بہتر بنا کر میرا انجام بخیر کرے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔

تعطیلات عید الاضحیہ

چونکہ مورخہ ۳، ۴ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو بوجہ یوم الحج اور عید الاضحیہ کو پریس بند رہیگا۔ اس لئے ۴، ۵ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو الفضل شائع نہ ہو سکے گا۔ ہمیں افسوس ہے کہ یہ تعطیلیں ہفتہ وار تعطیل کے ساتھ جمع ہو گئی ہیں اور عملاً تین دن پرچہ نہیں شائع ہو سکے گا۔ لیکن یہ مجبوری پریس اپنا نہ ہونے کی وجہ سے ہے جس کی تلافی انشاء اللہ کر دی جائے گی۔ — مینیجر الفضل

بین الاقوامی سیاسیات میں پاکستان کا اعلیٰ مقام

پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی قابلیت کا عالمگیر اعتراف

پچھلے دنوں سارے پاکستان میں یہ خبر نہایت مسرت اور اطمینان کے ساتھ سُنی گئی۔ کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ حکومت پاکستان کو جو اسمبلی کے موجودہ لیک سیکسس میں منعقد ہونے والے اجلاس میں ہمارے نمائندہ خاص کی حیثیت سے شریک ہو رہے ہیں۔ اسمبلی کا نائب صدر منتخب کر لیا۔ اس واقعہ کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ یہ اعزاز پاکستان کے ساتھ دنیا کے صرف چھ اور ملکوں کو نصیب ہوا ہے۔ اور وہ روس - امریکہ - برطانیہ - فرانس - چین اور برازیل ہیں۔ یہ معلوم کرنا بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ اس انتخاب میں جہاں پاکستان کو ۴۲ ووٹ ملے وہاں پاکستان کے حریف ہندوستان کو صرف ۴ ووٹ ملے۔

واضح ہو۔ کہ ادارۂ اقوام متحدہ کوئی معمولی جماعت نہیں۔ بلکہ ساری دنیا کی امن پسند اور صلح جو قوموں کا ادارہ ہے۔ جس کا نائب صدر اس امر کا فیصلہ کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے۔ کہ دنیا کے ملکوں کے کون کون سے متنازعہ فیہ یا سیجۂ طلب مسائل اس ادارہ کے ایجنڈے میں شامل کئے جائیں۔ اس لحاظ سے پاکستان کے نمائندہ خاص کا یہ انتخاب بین الاقوامی سیاست میں پاکستان کے اعلیٰ مقام کا اعتراف ہے۔

اس سے پیشتر پاکستان کو ادارۂ اقوام متحدہ کے متعدد اداروں میں نمائندگی مل چکی ہے۔ مثلاً اسمبلی - ایشیا اور مشرق بعید کا اقتصادی کمیشن۔ خاص کمیٹی برائے بلقان۔ پاکستان کو مجلس کے مالیاتی کمیشن کا رکن بھی منتخب کیا گیا۔ مگر پاکستان کا موجودہ اعزاز اہل پاکستان کے لئے فخر کا موجب ہے اور پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی قابلیت کا عالمگیر اعتراف ہے۔

دو سال کے قلیل عرصہ میں وہ پاکستان جس کے بارے میں ہمارے ہمسایہ ملک کے سیاسی باخبروں نے حکم لگا دیا تھا۔ کہ اقتصادی حیثیت سے چند دن سے زیادہ ٹھہر نہیں سکتا۔ جس کے وجود میں آتے ہی خود پاکستان کی غیر مسلم تاجر پیشہ اقلیت نے اپنا سرمایہ پاکستان سے باہر بھیج کر پاکستان کا گلا گھونٹنے کی پوری پوری کوشش کی۔ وہی پاکستان آج ہر طرح اپنے پیروں پر جا کھڑا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ سیاسی حیثیت سے دنیا میں اپنے لئے بلند مقام پیدا کر رہا ہے۔ آخر اس کے کیا وجوہ ہیں۔ اس کے وجوہ یہ ہیں۔ کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے۔ وہ نہ صرف اپنے لئے امن اور آزادی چاہتا ہے۔ بلکہ دنیا کے دوسرے کمزور ممالک کے لئے بھی امن اور آزادی کا خواہشمند ہے سو چھوٹی قوموں کے لئے حق خود ارادیت کا طرفدار ہی نہیں۔ حامی اور وکیل بھی ہے۔ اور اس حمایت کے سلسلے میں ادارۂ اقوام متحدہ میں مسٹر محمد ظفر اللہ خان کی قابلیت کا سکہ بیٹھ چکا ہے۔

اقوام متحدہ میں اب تک جتنے اہم مسائل پیش ہوئے ہیں ان پر پاکستان کے موقف پر نظر ڈالئے۔ نام نہاد اسرائیلی ریاست کے خلاف پاکستان کی جانب سے عرب مفاد کے مسلسل علمبرداری کی گئی۔ اگر اسرائیلی ریاست وجود میں آ گئی تو یہ پاکستان کے امکان سے باہر بات تھی۔ مگر پاکستان کی مخالفت نے اقوام متحدہ میں اسرائیل کے داخلہ کے لئے صیہونیت کی حمایت کرنے والوں کی شر انگیز کوششوں کو عرصہ تک ناکام بنائے رکھا۔ پاکستان کا یہ موقف اب تک قائم ہے۔ اور اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں ظفر اللہ خان نے پچھلے ہی دن کہا ہے۔ کہ پاکستان "اپنے موقف کو چھوڑے بغیر" یروشلم کو بین الاقوامی شہر بنانے کی تائید میں ہے۔

انڈونیشیا میں ولندیزیوں کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف پاکستان نے اقوام متحدہ میں اور اس کے باہر برابر زبردست آواز اٹھائی۔ اور پاکستان کی حمایت اور بعض دوسرے ملکوں کی ہمدردی ہی سے اقوام متحدہ کے زیر سایہ ولندیزیوں اور جمہوری حکومت کے درمیان بٹاویہ میں مئی ۱۹۴۹ء میں معاہدہ ہوا۔ ولندیزیوں کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر پاکستان نے دسمبر ۱۹۴۸ء میں ولندیزی طیاروں کو پاکستان کی فضا میں پرواز کرنے کی ممانعت بھی کر دی تھی۔ اور کے - ایل - ایم کا فیول لائسنس ختم کر دیا تھا۔ خود ارادیت کے مسلمہ اصول پر پاکستان نے اٹلی کو اس کی سابقہ نو آبادیات واپس دیئے جانے کی شدید اور پیہم مخالفت کی۔ اور فوری آزادی نہ دیئے جانے کی صورت میں پاکستان .... نے ان آبادیات کے نظم و نسق کو براہ راست خود اقوام متحدہ کے سپرد کر دینے کی تجویز کی پُرزور حمایت کی۔ لیبیا کے معاملہ میں نام نہاد بیون۔ اسفورزا مفاہمتی تجویز کی شکست دراصل پاکستان کے موقف کی زبردست فتح تھی۔ اور اس میں پاکستان کے نمائندہ نے اہم اور ممتاز حصہ لیا۔

کشمیر کے معاملہ میں بھی پاکستان نے نہایت معقول رویہ اختیار کیا ہے۔ اس نے اس سے زیادہ اور کسی بات کا مطالبہ نہیں کیا کہ کشمیری مسلمانوں کو اپنے مستقبل کے بارے میں خود فیصلہ کرنے کی آزادی ہونی چاہیئے۔ ان پر کوئی فیصلہ بہ جبر مسلّط کرنے کی ضرورت نہیں۔

یہ عجیب بات ہے۔ کہ کشمیر کا مسئلہ خود ہندوستان سلامتی کونسل میں لے گیا۔ اور آزادانہ استصواب رائے کے اصول کو تسلیم کر لینے کے بعد اب اس چکر میں ہے۔ کہ کس طرح خود ہی اس مسئلہ کو واپس لے لے۔ وہ اس کے لئے طرح طرح کے بہانے تراشتا ہے۔ اب اس نے آزاد فوج کے بارے میں جھگڑا کھڑا کر دیا ہے۔ پاکستان کا موقف یہ ہے کہ عارضی صلح کی بات چیت کے سلسلے میں یہ مسائل زیر بحث نہیں آ سکتے۔ پاکستان کے انصاف پسند اور بے لاگ موقف کا اس سے بہتر ثبوت کیا ہوگا۔ کہ خود کشمیر کمیشن نے اپنے ۲۶ ستمبر والے بیان میں تسلیم کر لیا ہے کہ اگست ریزولیوشن کو بیکار بنانے کے لئے ہندوستان نے جو مسائل پیدا کئے ہیں۔ وہ ریزولیوشن مذکور میں موجود نہیں۔ نیز جس گفتگو کی بنیاد پر ہندوستان نے اس وقت اپنا کیس بنایا ہے۔ اس کا تعلق ریزولیوشن کے تیسرے حصے کی تشریح سے ہے۔ جس پر بعد میں عمل ہوگا .... پہلے اور دوسرے حصہ سے نہیں جو اس وقت زیر غور ہیں۔

ان تمام امور کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں ماننا پڑتا ہے۔ کہ اپنے پاکستان نے اپنے امن پسند اور بے لاگ رویہ اور کمزور علاقوں کی حمایت و ہمدردی سے دو سال کی قلیل مدت میں دنیا میں اپنے لئے بلند مقام پیدا کر لیا ہے یہی اصول ہیں جن پر ادارۂ اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اور ان ہی اصول کی پاکستان نے برابر وکالت کی۔ اگر دنیا میں بالآخر ان منصفانہ اصول کی فتح ہوئی۔ تو بلا شبہ اس کامیابی میں پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر محمد ظفر اللہ خان کا بڑا حصہ ہوگا۔ جنہوں نے دنیا کو ان اصول کا قائل کرنے میں اپنی ساری قانونی قابلیت صرف کر دی ہے۔

ہ مزدوری سلائی مشین جو تقریباً ۱۰/- روپیہ ہے اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

الامتہ :- نشان انگوٹھا۔ اللہ رکھی۔ گواہ شد عبدالواحد فرزند حقیقی موصیہ مذکورہ

گواہ شد :- سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۰۹۵ - میں سید زمان شاہ ولد سید آل شاہ صاحب قوم سید گورنمنٹ پنشنر عمر ۷۵ سال شہر جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک مکان واقع آبادی شہر جہلم ایک مرلہ قریباً قیمتی ایک ہزار روپیہ ۱۰۰۰

" ۹ " " ۳۰۰۰/-/- روپیہ

ایک مکان نیم پختہ واقع آبادی ۲ مرلہ } مالیتی ایک ہزار
" " ۷ مرلہ } ۱۰۰۰/- روپیہ

اراضی تعدادی ۵ کنال مالیتی ۱۰۰/- روپیہ اراضی تعدادی ۳ کنال ۱۲ مرلہ ۱/۲ قسم میرا ۳۰۰/- روپے

اراضی تعدادی ۷ کنال ۱۹ مرلے غزاب حسن ۲۶، ۳۲، ۸۸ = ۴۰۰/-/- اراضی تعدادی ۳ کنال ۱۹ مرلے غزاب جیبن ۲۵، ۲۹، ۳۳، ۸۷ = ۲۰۰/-/-

اراضی تعدادی ۲ کنال ۱۱ مرلے متعلق قسم میرا ۱۵۷، ۲۶۵، ۱۵۰، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۷۷ = ۳۰۰/-

اس جائداد مندرجہ بالا میں سے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اول تو انشاء اللہ اپنی زندگی میں حصہ جائداد ۶۶۰/- کل ۶۶۰۰/- روپیہ کا ادا کرنے کی کوشش کروں گا ورنہ انجمن احمدیہ کا حق ہوگا کہ وہ میری جائداد میں سے ۱/۳ حصہ لے لے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے ۱۸۶/- پنشن ملتی ہے۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز دست پنشن کے ساتھ مبلغ چھ روپے (۶) مہنگائی الاؤنس ملتے ہیں۔ اس کو بھی حصہ وصیت میں شامل کرتا ہوں۔ اگر مہنگائی الاؤنس بند ہو گیا تو حصہ وصیت بھی بند کر دیا جائے گا۔ نیز میرے متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد :- سید زمان شاہ ریٹائرڈ ایچ - وی - سی دفتر کمشنر جہلم۔ گواہ شد :- سید اعجاز شاہ انسپکٹر بیت المال
گواہ شد :- غلام حسین سیکرٹری امور عامہ

وصیت نمبر ۱۲۰۹۴ - میں اللہ رکھی بیوہ محمد عبد اللہ مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ ۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ نقد روپیہ جو کہ اس وقت ۶۵۰/- روپیہ ہے۔ مرکیاں طلائی وزنی ایک تولہ ۱۰۰/- کل ۷۵۰/- روپیہ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ نیز میرے متروکہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ

وصیت نمبر ۱۲۰۸۹ :- میں ماسٹر چراغ دین ولد نور الدین صاحب قوم بھٹی تاریخ بیعت ۱۹۲۱ء سنٹرل گورنمنٹ ٹریننگ سنٹر مغلپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{49}$-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں - ماہوار آمد مبلغ -/-/۱۰۰ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی - اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی -
العبد :- چراغ دین - گواہ شد :- مستری غلام حسین قادیان حال بانسانوالہ لاہور موصی ۶۲۸۹
گواہ شد :- سید لائق حسین شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۰۲۳۳ :- میں مستری محمد رفیع ولد مستری محمد [illegible] صاحب قوم لوہار پیشہ واقف زندگی عمر ۲۲ سال [illegible] کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں [illegible] کوئی نہیں ہے - خدا تعالیٰ [illegible] زندگی ہوں - مجھے تحریک جدید [illegible] روپے وظیفہ ملتا ہے - اس کے [illegible] انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - [illegible] ماہوار کرتا رہوں گا - اگر اس کے بعد کوئی اور [illegible] پیدا کروں - تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - نیز میرے مرنے پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہوگا - اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی - العبد :- مستری محمد رفیع
گواہ شد :- علی محمد صحابی موصی - انسپکٹر وصایا -
گواہ شد :- عبد العزیز قریشی موصی -

وصیت نمبر ۱۲۰۵۹ :- میں منورہ بیگم زوجہ چوہدری شمشیر علی صاحب قوم جٹ عمر ۴۲ سال ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم صوبہ مغربی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{49}$-۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے گلوبند طلائی وزنی ۴ تولہ بٹن طلائی ۲ تولہ کلنٹے طلائی ۱۰ ماشہ کل قیمت اندازاً پونے سات سو -/۶۷۵ روپے - حق مہر کے عوض خاوند محترم نے ایک عدد رہائشی مکان میرے نام کردیا ہے - جس کی قیمت اندازاً -/۲۵۰۰ روپیہ ہے - لہٰذا کل جائداد -/۳۱۷۵ روپے ہوتی ہیں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کرلوں - تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی - اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں - تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا -

اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہوگا - اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک کی صدر انجمن احمدیہ ہوگی
الامتہ :- منورہ بیگم : گواہ شد :- شمشیر علی خاوند موصیہ نائب تحصیلدار بھلوال ضلع سرگودھا گواہ شد :- شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۲۲۹۲ :- میں غلام احمد عطا ولد حکیم غلام محمد صاحب مرحوم واقف زندگی عمر ۲۰ سال محمد آباد اسٹیٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{49}$-۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائداد منقولہ اس وقت کوئی نہیں ہے - اور میرا گذارہ میری ماہوار آمد مبلغ -/-/۱۰۰ روپے اور دو من (۲ من) ماہوار ہے - اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور کوئی اور جائداد ثابت ہوئی - تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی - العبد :- غلام احمد عطا سلسلہ
گواہ شد :- ماسٹر مولا بخش سیکرٹری تعلیم و تربیت محمد آباد

وصیت نمبر ۱۱۱۹۵ :- میں آمنہ بی بی زوجہ شمس الدین عمر ۵۴ سال مڈھ رانجھا سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{48}$-۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے - مبلغ -/-/۱۰۰ روپیہ حق مہر جو میرے خاوند محترم کے ذمہ واجب الادا ہے - میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر میں اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں - تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی
الامتہ :- آمنہ بی بی نشان انگوٹھا - گواہ شد شمس الدین خاوند موصیہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا -
گواہ شد :- بشیر الدین احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا
گواہ شد :- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۱۱۹۷ :- میں عائشہ بی بی زوجہ دوست محمد صاحب عمر ۴۷ سال مڈھ رانجھا سرگودھا - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{48}$-۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے - مبلغ -/۴۰۰ روپیہ نقد جسے میں نے تجارت پر لگایا ہوا ہے - میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں حق مہر اپنے خاوند محترم کو برضا و رغبت معاف کردیا ہے - مذکورہ بالا تجارت کے ذریعہ جو آمد مجھے ہوا کرے گی - اس کا $\frac{1}{10}$ حصہ میں تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے

رسید حاصل کرلوں - تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی - اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں - تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ہوگا - اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی - الامتہ :- عائشہ بی بی
گواہ شد محمد شجاعت علی موصی ۲۷۹۷ انسپکٹر بیت المال
گواہ شد :- شیخ شمس الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا - گواہ شد بشیر الدین احمد سیکرٹری مال
گواہ شد :- شیخ عبد الرشید احمدی زعیم خدام الاحمدیہ

وصیت نمبر ۱۱۲۰۱ :- میں سعیدہ بیگم زوجہ مولوی عطاء اللہ صاحب عمر ۲۱ سال مڈھ رانجھا سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{48}$-۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے - $\frac{1}{2}$ ۱ تولہ زیورات طلائی ایک جوڑہ کانٹے و انگشتری قیمتی اندازاً -/۱۵۰ روپیہ - میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - میں نے اپنے مہر کا کچھ حصہ اپنے خاوند سے وصول کر لیا تھا - اور باقی کا مجھے صحیح علم نہیں - کیونکہ خاوند محترم آج کل درویشان قادیان کے زمرہ میں ہیں - اس لئے بقیہ رقم کے بارہ میں علم حاصل کرکے اطلاع دوں گی - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد ثابت ہو یا اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں - تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد ہوگی اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی -
الامتہ :- سعیدہ بیگم : گواہ شد :- شیخ شمس الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ گواہ شد :- بشیر الدین احمد سیکرٹری مال
گواہ شد :- محمد شجاعت علی موصی ۲۷۹۷

وصیت نمبر ۱۲۰۷۳ :- میں سید مصباح الحق عرف رسول بخش صاحب ولد سید غلام علی قوم سادات عمر ۸۵ سال گوہالی پور سونگھڑہ ضلع کٹک اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{49}$-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے - کل زمین پانچ گونٹھ جس کی مروجہ قیمت -/۳۰۰ تین صد روپیہ ہے - اس کے علاوہ بچوں کی طرف سے جیب خرچ مبلغ -/۱۸ روپے ماہوار ملتا ہے - میں ان دونوں کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں - اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری جائداد

بوقت وفات ثابت ہو - اس پر بھی اس وصیت کا اطلاق ہوگا - اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر دوں - تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی -
العبد :- دستخط موصی سید مصباح الحق :- گواہ شد :- سید فضل عمر کٹکی واقف زندگی -
گواہ شد :- سید عبید السلام سیکرٹری وصایا -

وصیت نمبر ۱۲۳۴۸ :- میں صابرہ مختار بیگم زوجہ بدر عالم حوالدار کلرک عمر ۲۰ سال پی اے ایم سی ریکارڈ لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7}{49}$-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ ایک ہزار -/-/۱۰۰۰ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند ہے - کلنٹے طلائی ایک تولہ قیمت -/۱۰۸ روپے اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی - اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ہوگا اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی -
العبد :- مختار بیگم - گواہ شد :- صلاح الدین حوالدار کلرک پی اے - ایم سی - گواہ شد :- بدر عالم حوالدار کلرک پی - اے - ایم سی -

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کو زمینوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے

ڈربن یکم ستمبر نیٹال کی ہندوستانی کانگرس کے جنرل سکرٹری نے اس تحریک کے خلاف کہ ڈربن میں ہندوستانیوں کی زمین لے کر ان پر افریقیوں کو بسایا جائے۔ شدید احتجاج کیا ہے۔ کانگریس کے جنرل سیکرٹری نے کونسل کے نام ایک مکتوب میں اس تحریک کی سخت مذمت کی ہے اور اسکو جائداد ضبط کرنے کی تحریک کہا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے اگر کونسل اس پر زور دیگی تو ہندوستانی آبادی متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرے گی۔ کیونکہ اس منصوبہ کا نتیجہ سخت ظلم اور ناانصافی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ یہ اسلئے ظلم ہے کہ ہندوستانیوں کو شہری حقوق نہیں دیئے گئے ہیں اور وہ اپنے مفاد کی حفاظت نہیں کر سکتے۔ یہ ناانصافی اسلئے ہے۔ کہ (۱) زمینوں پر ہندوستانیوں کی ملکیت میں اضافہ اور قبضہ ایشیائی زمینوں پر ملکیت کے قانون کے تحت مکمل طور پر رک گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اگر کسی ہندوستانی کی زمین ضبط کر لی گئی تو اسکو دوبارہ کسی اور جگہ کے حاصل کرنے کی کوئی امید نہ ہوگی (۲) کونسل کی موجودہ بے دخلی کی اسکیم کے تحت ہزاروں ہندوستانی پہلے ہی بے خانماں ہو چکے ہیں۔ (اسٹار)

سعودی عرب لیگیشن

کراچی یکم اکتوبر۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان میں سعودی عرب لیگیشن ۲ر اکتوبر سے ۶ر اکتوبر تک تعطیل منائے گی۔ یہ تعطیل عید الضحیٰ عرفہ اور ایام التشریق کی ہونگی ۴ر اکتوبر کو بروز عید لیگیشن مہمانوں کا خیر مقدم کرنے کے لئے نماز عید کے بعد سے بارہ بجے تک کھلی رہے گی۔ (اسٹار)

برقی آلہ سے مچھلیوں کا شکار

لندن یکم اکتوبر۔ برطانیہ کو غذا کے کام آنے والی مچھلیوں کی بہت ضرورت ہے۔ اس قسم کی مچھلیوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لئے ایک قسم کی روشنی سے کام لیا جائے گا۔ اس طریقہ پر سویڈن میں کامیابی کے ساتھ عمل کیا جا چکا ہے۔ یہ مشین ایک برقی آلہ ہے جو دریا کی تہ میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جب کوئی مچھلی اسکے قریب سے گذرتی ہے تو اس آلہ میں روشنی پیدا ہو جاتی ہے اور ان مچھلیوں کی تعداد کا بھی پتہ لگ جاتا ہے (اسٹار)

روس امریکی جہاز واپس کردے گا

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ یہاں روسی سفیر اور امریکی نائب وزیر خارجہ کے درمیان دستخط شدہ ایک معاہدہ کی رو سے روس دو سو جہاز واپس کردیگا جو اسے جنگ کے زمانہ میں مستعار دیئے گئے تھے۔ یہ جہاز دسمبر کے اوائل میں دیئے جائیں گے۔ جنگ کے بعد سے ان جہازوں کی واپسی کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔

زکام کی مؤثر دوا

نیویارک یکم اکتوبر۔ امریکی میڈیکل ریسرچ کے محکمہ نے زکام کی ایک دوا تیار کی ہے و عویٰ کیا گیا ہے کہ یہ دوا ۹۰ فیصدی فائدہ مند ہے۔ یہ دوا ٹکیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ اسے زکام شروع ہوتے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

خواتین سے بیگم ہارون کی اپیل

حیدرآباد یکم اکتوبر۔ سندھ کے وزیر اعظم کی بیگم بیگم یوسف ہارون یہاں پاکستان زنانہ نیشنل گارڈ کی تنظیم کے سلسلہ میں ایک مختصر سے دورہ پر آئی ہوئی ہیں۔ انہوں نے عورتوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کو مضبوط بنانے میں مدد دینے کے لئے انجمن میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اب جبکہ ہم آزاد ہو گئے ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی بہنوں اور لڑکیوں کو ہر صورتِ حال کا مقابلہ کرنے کی تربیت دیں۔ اسلام کے ابتدائی دور میں عورتیں جہاد میں حصہ لیتی تھیں اور میدان جنگ میں مجاہدوں کی مدد کرتی تھیں۔ حکومت کی ترقی اور دفاع میں حصہ لینے کے لئے عورتوں کو آگے بڑھنا چاہیئے (اسٹار)

پندرہ ملکوں کے ملبوسات کی نمائش

لنڈن یکم اکتوبر۔ لنڈن کے بین الاقوامی سکرٹریٹ نے حال ہی میں لنڈن میں ملبوسات کی ایک نمائش کی اس میں پندرہ ملکوں نے شرکت کی۔ ۴۰ قسم کے اونی کپڑے نمائش کیلئے پیش ہوئے۔ سوئٹزرلینڈ سے ٹرانکل علاقہ کے ملبوسات نمائش کے لئے پیش کئے گئے۔ (اسٹار)

لنکا میں آباد ہونیوالے ہندوستانی

کولمبو یکم اکتوبر۔ لنکا میں آباد ہونے والے اور ترک وطن کر کے جانے والے لوگوں کے متعلق نئے ایکٹ پر پورے طور سے عمل درآمد کرنے کے لئے لنکا کی حکومت یکم نومبر سے منڈاپام کے مقام پر آنے جانے والے لوگوں کیلئے ایک محکمہ کھولے گی۔ اور ایک اسسٹنٹ کمشنر مقرر کیا جائے گا۔ بحری اور فضائی مسافروں کے لئے ٹوٹی کورن اور ترچناپلی میں بھی پانچ دفاتر قائم کئے جائیں گے۔ مجوزہ انتظامات کے مطابق کسی شخص کو ڈپٹی کمشنر کے ایک پرمٹ کے بغیر لنکا میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی (اسٹار)

ایٹمی طاقت کے متعلق چھ حکومتوں کا خفیہ اجلاس

ابھی تک کوئی معاہدہ نہیں ہوا

لیک سکسیس یکم اکتوبر۔ امریکی نمائندہ نے یقین دلایا ہے کہ ان کا ملک ایٹمی طاقت کے متعلق ہر اس تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ جس سے ایٹمی کنٹرول کا اہم مسئلہ حل ہونے کا امکان ہو اور جو ہر شخص کے لئے قابل قبول ہو۔ ایٹمی طاقت کے متعلق ۶ حکومتوں کا جو خفیہ اجلاس کل ہوا تھا۔ اس میں بس یہی یقین دہانی کرائی گئی۔

برطانوی نمائندہ نے تصفیہ ہونے والے تمام مسائل کی ایک فہرست پیش کی ہے ۶ بڑے اسی کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ اس فہرست کو سب نے کام چلانے کے لئے منظور کر لیا ہے۔

چونکہ بحث و تمحیص کو بالکل پردہ میں رکھا گیا۔ اسلئے بحث و تمحیص اصل موضوع پر ہی ہوئی اور نمائندوں نے پروپیگنڈا کے لئے بے کار باتیں نہیں کیں۔ چونکہ ماحول بہت عمدہ تھا۔ اسلئے اس پالیسی اور حکومت کی حیثیت میں کسی قسم کی تبدیلی کا اظہار نہیں ہوا ہے (اسٹار)

ٹیلیفون پر خبریں

برلن یکم اکتوبر۔ اب اہل برلن ٹیلیفون پر تازہ ترین خبریں سن سکیں گے۔ وہ ۱۵ اپنے ٹیلیفون پر ۲۳ نمبر گھمانے کے بعد ان خبروں کو سن سکیں گے۔ جو امریکی کنٹرول کے ماتحت ریڈیو سنایا کرتا ہے (اسٹار)

فرانسیسی پولیس میں شمالی افریقہ کے نمائندے

پیرس۔ یکم اکتوبر۔ جنرل کونسل کے سین محکمہ کی خاص کمیٹی نے اس مشورے کو رد کر دیا ہے کہ یہاں ایک خاص شمالی افریقی پولیس بریگیڈ قائم کیا جائے۔ لیکن اس امر کی سفارش کی ہے کہ پولیس کے موجودہ نظام کے تحت شمالی افریقی عربوں اور بربر بولنے والے افراد کو باقاعدہ طور پر بھرتی کیا جائے۔

پولیس نے اس کمیٹی کو مطلع کیا ہے۔ کہ پیرس میں اس وقت ایک لاکھ دس ہزار شمالی افریقی ہیں ان میں ۸۵ اور نوے فی صدی کے درمیان الجیریا کے رہنے والے ہیں اور صرف تیس فی صدی باقاعدہ طور پر ملازم ہیں۔ صحت عامہ کے ڈائریکٹر نے خاص کمیٹی کو یقین دلایا ہے کہ انہوں نے شمالی افریقیوں کی رہائشی حالت کو بہتر بنانے کی ایک اسکیم تیار کی ہے (اسٹار)

۴ر اکتوبر کو راشن ڈپو بند رہینگے

لاہور یکم اکتوبر۔ عید الاضحیٰ کی تقریب پر مورخہ ۴ر اکتوبر ۱۹۴۹ء کو لاہور کے راشن بند علاقے میں راشن کے تمام ڈپو بند رہیں گے

لاہور میں اجناس خوردنی کی نئی قیمتیں

لاہور یکم اکتوبر۔ راشننگ کنٹرولر لاہور نے ماہ اکتوبر ۱۹۴۹ء کے لئے لاہور کے راشن بند علاقے میں مختلف اجناس خوردنی کی مندرجہ ذیل قیمتیں مقرر کی ہیں:-

جنس	قیمت	
گندم	۶—۲—۱۲	روپے فی من
آٹا	۰—۱۵—۱۲	؍؍ ؍؍
چاول اول قسم	۹—۸—۲۷	؍؍ ؍؍
چاول دوم قسم	۶—۵—۱۹	؍؍ ؍؍
میدہ	۸—۸—۲۳	؍؍ ؍؍
چینی	۹—۰—۴۱	؍؍ ؍؍

ڈپو ہولڈروں کو لازم ہے کہ وہ اپنی دوکان پر قیمتوں کے چارٹ نمایاں جگہ پر لگائیں عوام زیادہ قیمت طلب کئے جانے کے شبہ پر ڈپو ہولڈر سے چھپی ہوئی رسید طلب کر سکتے ہیں۔

بیت المقدس میں بین الاقوامی نظام

لیک سکسیس یکم اکتوبر۔ یہاں کے سرکاری عرب حلقوں کے بیان کے مطابق بیت المقدس میں بین الاقوامی نظام قائم کرنے کے سلسلہ میں عرب وفود کی تازہ ترین حیثیت مندرجہ ذیل ہے۔

مصری وفد عرب نظریات کو متحد کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ عراقی وفد بین الاقوامی نظام کی مخالفت کر رہا ہے۔ جبکہ مصر۔ لبنان۔ شام سعودی عرب اور یمن کے وفود اسمبلی کی قرارداد کے مطابق بیت المقدس میں ایک مضبوط بین الاقوامی نظام قائم کرنے کے حامی ہیں۔ ابھی تک ان کے آخری رویہ کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

لنکا کی ہاکی ٹیم ہند نہیں جائے گی

کولمبو یکم اکتوبر۔ مدراس ہاکی ایسوسی ایشن نے لنکا کی ایسوسی ایشن کو مطلع کیا ہے کہ مدراس میں سیلاب کی وجہ سے میدان کھیل کے قابل نہ رہ سکیں گے۔ اسکی وجہ سے لنکا کی ہاکی ٹیم کا دورہ مدراس منسوخ کرنا پڑا۔ لنکا کی ایسوسی ایشن کی کمیٹی کا آئندہ ہفتہ آئندہ سال کے دورہ کے امکانات پر غور کرنے کے لئے اجلاس منعقد ہوگا۔ (اسٹار)